

اس ضمن میں بھرپور تعاون کرنا چاہیے۔ اسی طرح علما اور دینی جماعتوں کو چاہیے کہ وہ باہمی ربط و تعاون اور اتحاد کو برقرار رکھیں۔

۶۔ سرحد میں متحدہ مجلس عمل کے اسلامی اور رفائی اقدامات قابل تحسین ہیں۔ ہم ان کا خیر مقدم کرتے ہیں اور ان کی مزید کامیابی کے لیے دعا گو ہیں۔

۷۔ دنیا بھر کے مظلوم مسلمانوں کا ساتھ دینا ہر مسلمان حکومت کا فریضہ ہے۔ عالمی برادری کی اخلاقی ذمہ داری ہے کہ وہ مسلمانوں پر جاری مظالم کو بند کرانے کے لیے اپنا کردار ادا کرے۔

الشریعہ اکادمی میں فکری نشست

تحریک ختم نبوت کے عالمی مبلغ اور ختم نبوت اکیڈمی لندن کے ڈائریکٹر الحاج عبدالرحمن باوانے کہا ہے کہ مغربی دنیا تک اسلام کا صحیح پیغام پہنچانے کے لیے علماء کرام کو انگریزی زبان کے ساتھ ساتھ ابلاغ کے جدید ذرائع کی مہارت بھی حاصل کرنا ہوگی، ورنہ وہ اسلام کی دعوت و تبلیغ کے حوالے سے اپنی ذمہ داریاں پوری طرح ادا نہیں کر سکیں گے۔ الشریعہ اکیڈمی ہاشمی کالونی کنگنی والا گوجرانوالہ میں نئے تعلیمی سال کے آغاز کے موقع پر ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ مغرب میں اسلام کی دعوت و تبلیغ کا وسیع میدان موجود ہے، جبکہ قادیانی گروہ اور اس جیسے دیگر گمراہ ٹولے اسلام کے نام پر گمراہی پھیلانے میں مصروف ہیں، اس لیے دینی اداروں کو چاہیے کہ وہ علما اور فضلا کی تیاری میں اس بات کو بھی پیش نظر رکھیں اور نوجوان علماء کرام کو انگریزی زبان اور کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کے استعمال کی ٹریننگ بھی دیں۔

مجلس احرار اسلام کے مرکزی راہ نما مولانا سید کفیل شاہ بخاری نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے علماء کرام اور دینی مراکز پر زور دیا کہ وہ دنیا کے بدلنے ہوئے حالات اور ان کے ضروری تقاضوں کا ادراک حاصل کریں اور اس کے مطابق اپنی ترجیحات اور حکمت عملی پر نظر ثانی کریں تاکہ وہ آج کے دور میں اسلام اور مسلمانوں کو درپیش چیلنج کا صحیح طور پر سامنا کر سکیں۔

تقریب کی صدارت الشریعہ اکیڈمی کے ڈائریکٹر مولانا زاہد الراشدی نے کی اور پروفیسر محمد اکرم ورک نے نقابت کے فرائض سرانجام دیے، جبکہ اس موقع پر شرکاء محفل کو بتایا کہ الشریعہ اکیڈمی میں حسب سابق اس سال بھی ایک سالہ کلاس میں درس نظامی کے فضلا کو انگریزی، عربی، کمپیوٹر، بین الاقوامی قانون، سیاست، معیشت، نفسیات، شہریت اور دیگر ضروری مضامین پر مشتمل کورس پڑھایا جائے گا۔

— ماہنامہ الشریعہ (۴۷) فروری ۲۰۰۵ —